سوال

کیا ہم نماز تسبیح پڑھ سکتے ہیں ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز تسبیح میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالی کی تسبیح بیان کی جاتی ہے اس لیے اسے نماز تسبیح کہا جاتا ہے۔

نماز تسبیح کی حدیث کو ابن عباس، العباس، الفضل بن عباس، ابن عمر، علی بن ابی طالب، جعفر بن ابی طالب، عبداللہ بن جعفر، ابورافع، ام سلمہ، عبداللہ بن عمرو، انصاری صحابی رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔

نماز تسبیح کی حدیث کو امام منذری، ابوبکر الآجری، ابوالحسن المقدسی، حاکم، بیہقی، العلائی، ابن حجر، سیوطی، ابن حجر الہیتمی، ابوالحسن السندی، الزبیدی، ابوالحسنات اللکنوی، مبارکپوری، احمد شاکر، البانی، شعیب الارناؤوط، اور عبدالقادر الارناؤوط اور دیگر کئی ایک محدثین نے صحیح قرار دیا ہے۔ (دیکھیں کتاب: التنقیح لما جاء فی صلاۃ التسابیح، از جاسم بن سلیمان الدوسری)

نماز تسبیح کے حوالے سے جو صحیح ترین حدیث ہے وہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! اے چچا جان! کیا میں آپ کو ایک ہدیہ نہ دوں؟ عطیہ اور تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو دس باتیں نہ سکھا دوں۔ جب آپ ان پر عمل کریں گے تو اللہ آپ کے اگلے پچھلے، قدیم جدید، خطا، عمدا، چھوٹے بڑے، پوشیدہ اور ظاہر سب ہی گناہ معاف فرما دے گا۔ دس باتیں یہ ہیں کہ آپ چار رکعات پڑھیں- ہر رکعت میں آپ سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھیں۔ جب آپ پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جائیں اور قیام میں ہوں تو پندرہ بار یہ تسبیح پڑھیں **سبحان اللہ، والحمدللہ، ولاإلہ إلااللہ، واللہ أکبر** پھر رکوع کریں اور حالت رکوع میں دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ پھر رکوع سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی تسبیح پڑھیں پھر سجدہ کریں اور سجدے میں دس بار یہی پڑھیں۔ پھر سجدے سے سر اٹھائیں تو یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر دوسرا سجدہ کریں تو اس میں بھی دس بار پڑھیں۔ پھر سر اٹھائیں تو دس بار پڑھیں۔ ہر رکعت میں یہ کل پچھتر تسبیحات ہوئیں۔ اور آپ چاروں رکعتوں میں ایسے ہی کریں۔ اگر ہمت ہو تو ہر روز (یہ نماز) پڑھا کریں۔ اگر ہر روز نہ پڑھ سکیں تو ہر ہفتے میں ایک بار، اگر ہفتے میں نہ پڑھ سکیں تو ایک مہینے میں ایک بار پڑھیں۔ اگر یہ نہ کر سکیں تو سال میں ایک بار پڑھیں۔ اگر سال میں بھی نہ پڑھ سکیں تو اپنی زندگی میں ایک بار پڑھ لیں۔ (سنن أبي داود، أبواب التطوع ورکعات السنة: 1297، سنن ترمذي، أبواب الوتر: 482)

1. مندرجہ بالا حدیث میں ذکر ہے کہ نماز تسبیح پڑھنے سے انسان کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ اس نماز کا اہتمام کرے۔

واللہ أعلم بالصواب